السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا ایک رشتہ دار مریض مشت زنی میں بتلا ہے، وہ مشت زنی کرتے وقت کسی لڑکی کو ذہن میں لاتا تھا ایک دفعہ اس کا ذہن وسوسہ کی وجہ سے آل رسول کی طرف چلا گیا، کیا اس کی توبہ قبول ہوجائے گی۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پہلی بات تو یہ ہے کہ مشت زنی کرنا ایک حرام عمل ہے، کیونکہ اس سے صحت خراب ہوجاتی ہے۔ تفصیل دیکھیں فتوی نمبر(11089) پر کلک کریں

دوسری بات یہ ہے کہ اس فعل شنیع کو کرتے ہوئے کسی کا بھی اور بالخصوص آل رسول کا ذہن میں آجانا ایک بیمار اور گھٹیا دماغ کی علامت ہے۔ ایسے شخص کو جلد از جلد شادی کر لینی چاہیئے تاکہ وہ اس گناہ سے اپنے آپ کو بچا لے۔

اگر وہ شخص اللہ سے سچی توبہ کر لے اور آئندہ یہ گناہ نہ کرنے کا اللہ سے وعدہ کر لے تو امید ہے کہ اللہ اسے ضرور معاف کر دیں گے، کیونکہ اللہ بڑے غفور الرحیم ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی